غزل

جناب قمرؔ مرادآبادی)

زندگی کو شورشِ دار و رسن کہنے لگے — اپنی خلوت کو ہم ان کی انجمن کہنے لگے
آشیاں کا نام لینا اک قیامت ہوگیا — لوگ کہتے ہیں کہ تم "رازِ چمن" کہنے لگے
آگ دل میں کیا لگی گویا بیاباں جل اٹھا — کم نظر اس کو چراغِ انجمن کہنے لگے
اس طرح ہم نے بڑھائی عظمت و شانِ حیات — موت کو بھی زندگی کا بانکپن کہنے لگے
الاماں اک آشیانے کی محبت الاماں — چار تنکوں ہی کو تقدیرِ چمن کہنے لگے
داستانِ غم کوئی عرضِ تمنا تو نہیں — آپ تو ہر بات کو دیوانہ پن کہنے لگے
کس قدر برہم ہے اربابِ گلستاں کا مزاج — نغمۂ بلبل کو توہینِ چمن کہنے لگے
اجنبیت بڑھتے بڑھتے خود محبت بن گئی — اب تو ہم ہر اجنبی کو ہم وطن کہنے لگے

احترامِ وعدۂ فردا ضروری ہے قمرؔ
بے ادب ہیں جو انہیں پیماں شکن کہنے لگے